# جی۔ڈی گوئنکاپبلک اسکول

## جماعت:چھٹی

**ضروری اطلاع:** (اس پی۔ڈی ایف کو پرنٹ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں)

۱): یہ کام کاپی پر کیا جائے۔

۲)مقاصد: بچّوں کو نظم کے بارے میں تفصیل کے ساتھ جانکاری حاصل ہو گی۔

**تدریسی مقاصد:** بچّے نظم میں مشق نمبر۱اور مشق نمبر۲خود سے کرنے کے قابل ہو جایے۔

**مرکزی خیال:** **والدہ**

یہ نظم مولانااقبال احمد خوشتر کی ایک شاہکار نظموں میں سے ایک نظم ہے۔اس نظم میں شاعرماں کامرتبہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ خدا کی خوشنودی اُسی میں ہے جب ہماری ماں راضی ہو۔اگر ہماری والدہ ناراض ہو جائے تو خدا بھی ناراض ہو جاتا ہے۔جب والدہ اپنے بچّے کو گود میں اُٹھاتی ہے اس وقت خدا بھی خوش ہو جاتا ہے اورماں بھی کیونکہ جب ماں مسکراتی ہے خدا بھی مسکراتا ہے۔آگے شاعر فرماتے ہیں جب شیر خوار بچّہ نیند میں مصروف ہو تا ہے تو اُس وقت والدہ ان کو لوریاں سُناتی ہے۔رحمتوں اور برکتوں کا نزول اس وقت ہو تا ہے جب والدہ لوٹ کر گھرآتی ہے شاعر فرماتے ہے کہ والدہ کے پیریوں کے نیچے جنت اور جہنم رکھا گیا ہیے۔والدین کی خدمت کرے خاص کرماں کی۔آخر پر شاعر فرماتے ہے کہ جب ماں آپس کو کسی وقت بھی بلائے آپ ایک ہی آواز میں آیے یعنی دوڑکر آیے۔